



## سوال

(178) عشر کس پیداوار سے نکالا جائے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں آڑھت کا کاروبار کرتا ہوں اس کے ساتھ زمیندارہ بھی کر رکھا ہے۔ جس رقبہ پر کاشتکاری کرتا ہوں وہ میں نے ٹھیکہ پر لیا ہوا ہے کاشتکاری پر جو خرچ آتا ہے وہ رقم آڑھت کے ہی سرمایہ سے لیتا ہوں اور میں نے اس رقم کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہے۔ دریافت طلب امر یہ ہے کہ پیداوار کا عشر ٹھیکہ کی رقم منہا کر کے ادا کرنا ہے یا مجھے کل پیداوار سے ادا کرنا ہوگا، نیز جو رقم میں آڑھت کے سرمایہ سے زمیندارہ پر خرچ کرتا ہوں اسے بطور قرض شمار کر کے خود کو مقروض قرار دے سکتا ہوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہم نے اہلحدیث مجریہ ۱۱ اپریل ۲۰۰۴ء شماره نمبر ۱۲ میں عشر سے متعلق ایک فتویٰ میں لکھا تھا کہ اگر زمین کو ٹھیکے پر دے دیا جائے تو زمیندار چونکہ زمین کا مالک ہوتا ہے وہ ٹھیکے کی اس رقم کو اپنی مجموعی آمدنی میں شامل کر کے زکوٰۃ ادا کرے گا بشرطیکہ وہ نصاب کو پہنچ جائے اور اس کی ضروریات سے فاضل ہو، نیز اس پر سال بھی گزر جائے۔ زمین ٹھیکے پر لینے والا کاشت کرنے میں خود مختار ہوتا ہے اور پیداوار کا مالک بھی وہی ہوتا ہے تو وہ صاحب اختیار ہونے کی حیثیت سے عشر ادا کرے گا۔ ٹھیکے کی رقم اس سے منہا نہیں کی جائے گی۔ اس پر مزید عرض ہے کہ ایک آدمی زمین خرید لیتا ہے اور اس کا مالک بن جاتا ہے۔ خریدنے کے لئے ادا شدہ رقم کو زرعی پیداوار سے منہا نہیں کیا جاتا بلکہ کل پیداوار سے عشر ادا کیا جاتا ہے، اسی طرح ٹھیکے پر زمین کاشت کرنے والا بھی ایک یا دو سال تک زمین کا مالک ہی ہوتا ہے وہ بھی ٹھیکے کی رقم کو پیداوار سے منہا نہیں کرے گا بلکہ وہ زمین کی مجموعی پیداوار سے عشر ادا کرے گا۔ اگر اس نے قرض لے کر ٹھیکہ ادا کیا ہے تو اس کی دو صورتیں ہیں:

1- وہ قرض کسی دوسرے شخص سے لیا ہے اور وہ اس کے ذمے واجب الادا ہے۔ ایسا قرض پیداوار سے منہا کیا جائے گا اس کے بعد جو پیداوار فاضل ہوگی اس سے عشر ادا کرنا ہوگا۔

2- وہ "قرض" اس نے اپنے ہی کسی کاروبار سے لے کر زمین کا ٹھیکہ ادا کیا ہے اور اس کے ذمے واجب الادا نہیں ہے، اس قسم کا "قرض" پیداوار سے منہا نہیں ہوگا۔ صورت مستولہ میں سائل نے اپنے ہی ایک کاروبار آڑھت سے رقم نکال کر ٹھیکہ ادا کیا ہے یہ ایسا قرض نہیں ہے جو اس کے ذمہ واجب الادا ہو، لہذا اس صورت میں وہ "مقروض" شمار نہیں کیا جائے گا۔ اسی طرح بعض لوگ پیداوار کے سلسلہ میں اٹھنے والے اخراجات کو پیداوار سے منہا کرنے کی گنجائش تلاش کرتے ہیں کاشتکار کو متعدد مالی اخراجات کی وجہ سے پیداوار نصف عشر، یعنی پانچواں حصہ دینی گئی ہے اگر اس رعایت کے باوجود ٹھیکہ کی رقم، کھاد، سپرے کے اخراجات اور کٹائی کے لئے تھریشر کی مزدوری بھی منہا کر دی جائے تو اس کے بعد باقی کیلچے گا جس سے عشر ادا کیا جائے، لہذا ہمارا درحمان یہ ہے کہ کاشت کار کسی قسم کے اخراجات منہا کئے بغیر اپنی کل پیداوار سے پانچواں حصہ

بطور عشر ادا کرے بشرطیکہ اس کی پیداوار پانچ و سق تک پہنچ جائے۔ جس کا جدید نظام کے مطابق 630 کلوگرام وزن بنتا ہے۔ اگر اس سے کم ہے تو عشر نہیں ہے، ہاں، اگر وہ چاہے توفی سبیل اللہ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ [واللہ اعلم بالصواب]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 218